

## جنوری سے مہنگائی میں کمی آنا شروع ہو جائیگی، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک

[www.jang.com.pk/news/685428](http://www.jang.com.pk/news/685428)

اسلام آباد (تویر باشمی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی خزانہ کی ذیلی کمیٹی نے مہنگائی روکنے کے لیے شرح سود میں کمی، روپے کی قدر میں استحکام، بجٹ خسارے، ان ڈائریکٹ ٹیکسون میں کمی اور توانائی کے شعبے میں بدانظامی ختم کر کے ٹیف میں کمی لانے کی سفارش کر دی، ذیلی کمیٹی کا اجلاس منگل کو عائشہ غوث پاشا کی زیر صدارت بواچیئر مین ایف بی آر شبرزیدی نے کمیٹی کو بتایا کہ چینی کے حوالے سے ٹیکس پالیسی پر نظر ثانی کی جائیگی اور ٹیکس چوری روکنے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے، آندھہ برسوں میں سیلز ٹیکس کی شرح کو بتدریج ساڑھے 12 فیصد پر لا یا جائز گا لپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ جنوری سے مہنگائی کی شرح میں کمی آنا شروع ہو جائے گی، روپے کی قدر آندھہ چھ ماہ میں 163 روپے تک رہنے کی توقع ہے۔ کنوینر کمیٹی عائشہ غوث پاشا نے مابرین معیشت ڈاکٹر حفیظ پاشا، ثاقب شیرانی، اشفاق تولہ اور الماس حیدر کی جانب سے مہنگائی کے خاتمے کے لیے تجویز کا خاکہ پیش کیا رکن کمیٹی ڈاکٹر رامیش کمار نے کہا کہ کرنسی کی قدر کو فکس کیا جائے اور شرح سود میں کمی لانی جائز ممبر ایف بی آر ڈاکٹر حامد عتیق سرور نے کمیٹی کو بتایا کہ مہنگائی کی شرح میں اضافے میں ٹیکسون کا زیادہ کردار نہیں کیونکہ صارف انتکیس کے مطابق 53 اشیاء میں سے صرف پانچ چیزوں پر

ٹیکس میں روبدل کیا گیا۔ ان میں چائے، چینی، سگریٹ، پیپرول اور خوردنی تیل و گھی پر ٹیکس بڑھا۔ عائشہ غوث پاشا نے کہا کہ ان ڈائریکٹ ٹیکسون کے اثرات مجموعی طور پر مہنگائی میں اضافے کا باعث بنے ڈاکٹر رامیش کمار نے کہا کہ چینی کی ملوں پر چھاپے مارے جائیں اور ٹیکس کا دوبارہ جائزہ لیا جائے۔